امریکی حکومت عافیہ صدیقی کو فوری طور پر رہا کرے، یہ پوری پاکستانی قوم کی غیرت اور حمیت کا مسئلہ ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

عافیہ صدیقی کی والدہ عصمت صدیقی سے ان کی رہائشگاہ پر ملاقات کے موقع پر میڈیا سے گفتگو

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار نے امریکی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو فوری طور پر رہا کردے کیونکہ ان کی صرف عافیہ صدیقی ہی نہیں بلکہ سزا پاکستان کی پوری قوم کی غیرت اور حمیت کا بھی مسئلہ ہے۔ ڈاکٹر عافیہ صدیقی پر عائد الزامات کی صحت کے حوالے سے بہت سارے ایسے سوالات اٹھ رہے ہیں جس کے تحت انہیں سزا دی گئی ہے، متحدہ قومی موومنٹ سمیت پاکستان کی پوری قوم نے اسے مسترد کردیا ہے ہم اس سزا کو نہیں مانتے اور اس سزا کو کالعدم قرار دیکر مقدمہ فوری طور پر واپس لیا جائے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کی دوپہر ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائشگاہ پر رابطہ کمیٹی کے رکن بیگم نسرین جلیل کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی اس موقع پر حق پرست رکن سندھ اسمبلی مزمل قریشی، عافیہ صدیقی کی والدہ عصمت صدیقی، ان کی بہن فوزیہ صدیقی اور بہنوئی ڈاکٹر ناصر بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی پوری قوم کی بیٹی اور ہم سب کی بہن ہے، ان پر عائد مقدمہ اور سنائی گئی سزا کے حوالے سے جو خدشات ان کی والدہ، بہن اور پوری قوم کے تھے وہ صحیح ثابت ہوئے ہیں اس پر اگر ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے اہل خانہ سے صرف افسوس کیا جائے تو یہ محض ایک روایت ہوگی جس کا وقت اب گزر چکا ہے اور عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کو سنائی گئی سزا کے خلاف پوری قوم سراپا احتجاج ہے ہم الطاف حسین بھائی کی ہدایت پر یہاں ان سے اظہار یکجہتی کیلئے آئے ہیں جناب الطاف حسین نے بھی کہا ہے کہ وہ پاکستان کے فرزند اور ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے بھائی ہونے کے ناطے اس سزا پر جتنی بھی مذمت کریں وہ کم ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ امریکا اور پاکستان کی حکومتیں پوری قوم کے جذبات کو محسوس کریں کیونکہ یہ صرف ڈاکٹر عافیہ صدیقی اور ان کے اہل خانہ کیلئے ہی نہیں پوری قوم کا درد، غیرت، حمیت اور اخلاقی مسئلہ ہے۔ ہم امریکی حکومت سے اپیل نہیں کرتے بلکہ مطالبہ کرتے ہیں کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی پر جو الزامات لگائے گئے ہیں اس کی صحت کے حوالے سے خدشات اور سوالات پائے جاتے ہیں جس کے تحت انہیں سزا دی گئی ہے، اوباما حکومت کو چاہئے کہ وہ فوری طور پر عافیہ صدیقی کو رہا کردے۔ جناب الطاف حسین اور متحدہ قومی موومنٹ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی والدہ، بہن اور دیگر اہل خانہ سے اظہار یکجہتی کرتے ہیں اور مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہیں۔ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی والدہ عصمت صدیقی ایک جرات مند خاتون ہیں، انہوں نے پوری قوم کا سر فخر سے بلند کردیا ہے ان کا عزم اور حوصلہ ہمارے لئے بھی مشعل راہ ہے ہم انہیں ہرگز مایوس نہیں کریں گے اور ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی واپسی میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے اور پاکستان کی سرزمین پر واپس لائیں گے اور اس سلسلے میں ہمارے بس میں جو کچھ ہوا ضرور کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے مقدمے کے حوالے سے اگر حکومت کی طرف سے کوتاہیاں ہوئی ہیں تو حکومت کو چاہئے کہ فوری طور پر اس کا نوٹس لے اور ایک جامعہ اور مربوط پالیسی اپنا کر عافیہ صدیقی کو واپس لانے کیلئے از سر نو کوشش کرے اس سلسلے میں کوئی دورائے نہیں ہے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ جو الزامات عافیہ صدیقی پر عائد کئے ہیں اگر وہ عام امریکی کے سامنے رکھے جاتے یا امریکی عوام کی عدالت میں یہ مقدمہ چلایا جاتا تو ڈاکٹر عافیہ صدیقی یقینی طور پر بے گناہ ثابت ہوجاتیں۔ عافیہ صدیقی کی امریکا میں پندرہ سال تک تعلیم اور دیگر خدمات کا ایک ریکارڈ رکھتی ہیں اگر اسے ہی امریکی عوام کے سامنے رکھ کر ریفرنڈم کرایا جاتا تب بھی وہ بے گناہ ثابت ہوجاتیں۔ عافیہ صدیقی کی گرفتاری اور پھر انہیں سنائی جانے والی سزا پوری قوم کیلئے شرمندگی کا ایک مقام ہے اسے رہائی دلا کر ہی اس شرمندگی کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عمران فاروق کی شہادت پر ہم دس روز سے سوگ کی حالت میں ہیں یہ سانحہ کوئی چھوٹا واقعہ نہیں بلکہ ایک غیر معمولی بات ہے جو ملک کی خودمختاری کے حوالے سے بھی ایک سوال ہے کیونکہ یہ سانحہ باہر کے ملک کی زمین پر ہوا ہے ہمیں اس سلسلے میں اپنی غیرت اور حمیت کو سب سے آگے رکھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہم عافیہ صدیقی کے بھائی اور ان کی والدہ کے بیٹے ہیں اور انہیں اپنے خاندان کا حصہ سمجھتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ عافیہ صدیقی کی رہائی کیلئے ہم سب کو مشترکہ کوششیں کرنی چاہئیں اگر نہیں کریں گے تو ہم ایک جغرافیہ میں تو محدود رہ سکتے ہیں لیکن ایک باوقار قوم کے طور پر نہیں رہ سکتے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پیر کو کراچی میں امریکی سفارتکاروں سے ایک ملاقات متوقع ہے اس موقع پر بھی ہم ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے حوالے سے انہیں اپنے مئوقف سے آگاہ کریں گے جبکہ منگل کے روز عافیہ صدیقی کو سنائی جانے والی سزا کے خلاف ایک بڑی ریلی نکالی جائے گی جس کی تفصیلات کا اعلان پیر کو کریں گے اور یہ ریلی پرامن ہوگی اور اس میں ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی والدہ اور بہن سمیت تمام اہل خانہ اور خاص و عام کو شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ اس ریلی کے ذریعے ہم بین الاقوامی ضمیر کی توجہ بھی اس طرف دلوائیں گے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم مخلوط حکومت میں شریک ہیں لیکن جانتے ہیں کہ اپنے کولیشن پارٹنر سے کیسے بات کرنا چاہئے اگر کوئی نہ سمجھے تو عقل مند کیلئے ایک اشارہ ہی کافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عمران فاروق کی تحقیقات اور میت اہل خانہ کو دینے کے حوالے سے ابھی کوئی اطلاع نہیں ہے تاہم آج سے متحدہ قومی موومنٹ اپنے معمول کی تنظیمی سرگرمیاں شروع کردے گی۔

عافیہ صدیقی کی والدہ کا ڈاکٹر عمران فاروق کی شہادت پر اظہار افسوس اور تعزیت

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

امریکہ میں اسیر عافیہ صدیقی کی والدہ عصمت صدیقی نے متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق کی شہادت پر گہرے افسوس اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔اتوار کے روز اپنی رہائشگاہ پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر عمران فاروق اور رکن بیگم نسرین جلیل سے اپنی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عمران کراچی ہی نہیں پورے پاکستان کا بیٹا تھا اس ایک بیٹے کو ایک غیر ملک میں شہید کر دیا گیا ہے جبکہ دوسری بیٹی عافیہ صدیقی بھی ایک غیر ملک میں زندہ در گور ہے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ عمران فاروق کی شہادت قبول فرمائے، ان کی مغفرت اور درجات کو بلند کرے۔انہوں نے کہا کہ عمران تو شہید ہو گیا ہے اس کی واپسی تو ممکن نہیں تاہم عافیہ صدیقی کو زندہ واپس لایا جاسکتا ہے۔

الطاف حسین ایک عظیم انسان ہیں، پہلے ہی سے میری خواہش تھی کہ میری بیٹی الطاف حسین ہی کے ذریعے باعزت طور پر پاکستان واپس آئے، والدہ عافیہ صدیقی

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

امریکہ میں اسیر پاکستانی خاتون عافیہ صدیقی کی والدہ محترمہ عصمت صدیقی نے کہا ہے کہ الطاف حسین ایک عظیم انسان ہیں پہلے ہی سے میری خواہش تھی کہ میری بیٹی الطاف حسین ہی کے ذریعے باعزت طور پر پاکستان واپس آئے انہوں نے اعتراف کیا کہ قائد تحریک الطاف حسین اور متحدہ قومی موومنٹ نے ہمارا بہت ساتھ دیا ہے۔اتوار کو اپنی رہائشگاہ پر متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار اور رکن رابطہ کمیٹی بیگم نسرین جلیل سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صدر اور وزیراعظم پاکستان اگر امریکی صدر اوباما کو خط لکھ دیتے تو عافیہ صدیقی واپس آسکتی تھیں خط لکھنے کی بات امریکی حکومت کی جانب سے کہی گئی تھی پاکستان کی وزارت خارجہ نے اوباما کے نام خط بھی تحریر کر دیا تھا لیکن وہ ان تک نہیں پہنچا اور وزارت خارجہ کی الماری میں رکھا رہ گیا۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے عافیہ صدیقی کی رہائی کے سلسلے میں سنجیدہ رویہ اختیار نہیں کیا اور جو کچھ بھی کیا وہ محض نمائشی تھا ہم نے خود بھی حکومتِ پاکستان کو عافیہ صدیقی کی بے گناہی کے حوالے سے ثبوت فراہم کئے تھے لیکن اسے کوئی اہمیت نہیں دی گئی، حکومت کی جانب سے مقرر کئے گئے وکلاء نا اہل تھے انہوں نے ہم سے کوئی مشورہ نہیں کیا اور امریکا میں پاکستان کے سفیر حسین حقانی کے احکامات پر عمل کرتے رہے جبکہ پاکستانی وزارت خارجہ کی خاموشی مجرمانہ ہے عافیہ صدیقی کی بہن فوزیہ صدیقی نے کہا کہ عافیہ صدیقی کو پاکستان لانے کے اور بھی بہت سے طریقے ہیں تاہم ایسا کوئی طریقہ اختیار نہ کیا جائے جس کے باعث ہم اپنی گردنوں میں غلامی کا طوق ڈال لیں اب ہمیں عافیہ صدیقی کی رہائی کے حوالے سے کوئی جلدی نہیں ابھی ہمارے پاس چھیاسی سال موجود ہیں۔انہوں نے بتایا کہ انہیں اسلام آباد بلایا گیا ہے ایسی تجاویز ہمارے پاس ہیں کہ وہ 72 گھنٹوں میں پاکستان آسکتی ہیں۔امریکہ کے ساتھ عافیہ صدیقی کی رہائی کے حوالے سے کوئی معاہدہ ہوا تو اس کا فائدہ عافیہ صدیقی کو نہیں امریکہ کو ہوگا۔

☆☆☆☆☆